# متعدی (Contagious) اور
# وبائی (Pandemic) بیماریوں کے
# علاج معالجہ سے متعلق ہدایات

ISLAMIC MEDICAL LEARNERS ASSOCIATION

**ISLAMIC MEDICAL LEARNERS ASSOCIATION**

مرتب کردہ

## ISLAMIC MEDICAL LEARNERS ASSOCIATION


www.imlaglobal.org

www.facebook.com/imlaglobal

imlaglobal@gmail.com

0300-2090718


Reviewed By
"ISMA" (Ikhlas Shariah Medical Advisory) A Project Of
Darulifta Al-Ikhlas, Karachi.

# فہرست مضامین

عقیدے سے متعلق ہدایت: ........................................................................................ 3

عمل اور احتیاط سے متعلق ہدایت : ........................................................................................ 3

معالج کی ذمہ داری : ........................................................................................ 4

IMLA
Islamic Medical Learners Association

# متعدی (Contagious)اور وبائی (Pandemic)

# بیماریوں کے علاج معالجہ سے متعلق ہدایات

قرآن و حدیث میں متعدی(Contagious) یعنی پھیلنے والی بیماریوں سے متعلق دو طرح کی ہدایات دی گئی ہیں: ایک ہدایت عقیدہ سے متعلق ہے، اور دوسری ہدایت عمل سے متعلق ہے۔

## عقیدے سے متعلق ہدایت:

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا"التوبة:51

ترجمہ: کہہ دو کہ: اللہ نے ہمارے مقدر میں جو تکلیف لکھ دی ہے ہمیں اس کے سوا کوئی اور تکلیف ہرگز نہیں پہنچ سکتی۔

بخاری شریف کی روایت میں ہے:

«لاَ عَدْوَى وَلاَ صَفَرَ وَلاَ هَامَةَ»(بخاری رقم الحدیث: 5717)

ترجمہ: ایک کی بیماری دوسرے کو لگ جانا، ماہِ صفر کا منحوس ہونا، اور الو کا منحوس ہونا، کوئی چیز نہیں ہے (اس کی حقیقت نہیں ہے)

یعنی کسی بیماری میں یہ صلاحیت نہیں ہے کہ وہ خود سے متعدی ہوسکے، بلکہ بیماری کا لگنا اور پھر اس سے شفایاب ہونا، سب اللہ کی طرف سے ہے، لہٰذا بیماری سے متعلق مسلمان کا عقیدہ یہ ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر ایک شخص سے دوسرے کو کوئی بیماری نہیں لگ سکتی۔

## عمل اور احتیاط سے متعلق ہدایت:

بخاری شریف ہی کی روایت میں یہ فرمایا گیا:

''فر من المجذوم كما تفر من الأسد''(بخاری رقم الحدیث: 5707)

ترجمہ: جذام کے مریض سے ایسے دور بھاگو جیسا کہ شیر سے بھاگتے ہو

اسی طرح ابوداؤد شریف کی روایت میں ہے کہ ایک صحابی نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ:

"يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْضٌ عِنْدَنَا يُقَالُ لَهَا أَرْضُ أَبْيَنَ هِيَ أَرْضُ رِيفِنَا، وَمِيرَتِنَا، وَإِنَّهَا وَبِئَةٌ، أَوْ قَالَ وَبَاؤُهَا شَدِيدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ: دَعْهَا عَنْكَ، فَإِنَّ مِنَ الْقَرَفِ التَّلَفَ"(سنن أبي داؤد،رقم الحديث:3923)

**ترجمہ:** ہمارے پاس ایک زمین ہے، جسے ابین کہا جاتا ہے، وہ ہمارے کھیت کی زمین ہے، اور ہمارے اناج اگانے کی جگہ ہے، لیکن وبا والی ہے، یا یہ کہا کہ اس کی وبا بڑی سخت ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا تم اس زمین کو چھوڑ دو، اس لیے کہ وبا والی جگہ میں رہنے سے آدمی ہلاک ہو جاتا ہے۔

ان احادیثِ مبارکہ میں عملی تعلیم ارشاد فرمائی گئی کہ اگرچہ بیماری لگنا یا پھیلنا اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہے، لیکن دنیا دار الاسباب ہے، لہٰذا یہاں سبب کے درجہ میں پھیلنے والی بیماریوں سے احتیاط بھی ضروری ہے ،بلکہ اگر دیکھا جائے تو احتیاط پر عمل کرنے کا حکم دیکر دراصل مسلمانوں کے عقیدہ کی حفاظت کی گئی ہے کہ اگر کوئی بے احتیاطی برتے گا اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے بیماری میں مبتلاء ہو جائے گا، تو اس بات کا امکان ہے کہ ذہن میں یہ بات آئے کہ یہ بیماری متعدی ہونے کی وجہ سے لگی ہے۔

## معالج کی ذمہ داری:

متعدی(Contagious)مرض میں مبتلاء شخص کے علاج معالجہ کے دوران معالج کیلئے اس لحاظ سے آزمائش ہوتی ہے کہ اس نے مریض اور اس کے علاج معالجہ سے متعلق مصلحت کو بھی ملحوظ رکھنا ہوتا ہے اور معاشرہ کی مصلحتوں کو بھی پیشِ نظر رکھنا ہوتا ہے، چنانچہ ان دونوں امور کی پاسداری کیلئے درجِ ذیل ہدایات پر عمل کرنا معالج کیلئے معاون ثابت ہو سکتا ہے:

۱۔ ایسے مریض جن کی بیماری پھیل سکتی ہے، ان کا علاج کرتے ہوئے معالج وہ تمام احتیاطی تقاضے پورے کرے جن کی اسے ہدایت کی گئی ہے، تاکہ یہ وبائی(Pandemic) مرض خود معالج کی ذات پر بھی اثر انداز نہ ہو، اور معالج کے ذریعہ وہ اثرات دوسرے مریضوں تک بھی نہ پہنچیں۔

۲۔ ایسے مریضوں کے ساتھ ہر طرح کی احتیاط برتنے کے باوجود ان کے ساتھ اچھے برتاؤ اور حسنِ اخلاق میں کمی نہ آنے دے، اور ان کو یہ احساس دلائے کہ میں اور آپ ان احتیاطی تقاضوں پر عمل کر کے معاشرہ کی حفاظت کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔

۳۔ متعدی بیماریوں سے متعلق اداروں اور محکموں سے بھرپور تعاون کرے، مثلاً: ان اداروں سے ملنے والی ہدایات کی پابندی کرے، اسی طرح اگر ان اداروں اور محکموں کی طرف سے یہ ہدایت دی گئی ہو کہ کسی مریض میں متعدی بیماری کی تشخیص ہونے کی صورت میں متعلقہ اداروں کو اطلاع کی جائے، تو ایسی صورت پیش آنے پر فوراً ان کو آگاہ کردے۔

۴۔ اگر وبائی مرض میں مبتلاء شخص علاج کروانے سے انکار کرے، اور اس کی بیماری ایسی ہو کہ جس سے اس کے متعلقین یا دیگر لوگوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو، تو ایسی صورت میں معالج اس مریض کے متعلقین کو یا بوقتِ ضرورت متعلقہ اداروں یا محکموں کو آگاہ کرے۔

۵۔ اس سلسلہ میں خود معالج کیلئے جو ٹیسٹ یا معائنہ ضروری قرار دیئے گئے ہیں ان کو وقت پر کرواتا رہے، بالخصوص جبکہ اس کا واسطہ ایسے مریضوں سے پڑتا ہو جن کی بیماری کسی دوسرے کو لگ سکتی ہے، اسی طرح اگر معالج کو اپنے متعلق یہ محسوس ہو رہا ہو کہ وہ کسی پھیلنے والی بیماری کا شکار ہو سکتا ہے، یا اس بیماری کی کوئی علامت اس پر ظاہر ہو تو ایسی صورت میں فوراً اس بیماری سے متعلق چیک اپ کروائے۔

۶۔ اگر معالج خود کسی متعدی بیماری میں مبتلا ہو جائے، تو جب تک وہ بیماری ختم نہ ہو جائے یا اس کا اس حد تک علاج نہ کروالے کہ وہ دوسروں کیلئے نقصان کا باعث نہ ہو، اس وقت تک مریضوں کے علاج معالجہ سے احتیاط کرے، البتہ اگر اس دوران practice کرنا چاہے، اور مخصوص احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے بعد علاج معالجہ کی اجازت ہو تو پھر ان تمام تدابیر کو اختیار کرنے کے بعد ہی practice شروع کرے۔

۷۔ اگر معالج کو اپنے کسی ساتھی معالج کے بارے میں علم ہو کہ وہ کسی ایسے مرض میں مبتلاء ہے جو کہ مریضوں کیلئے نقصان دہ ہو سکتا ہے، تو اس صورت میں وہ اسے بھی متعلقہ ہدایات پر عمل کرنے کیلئے کہے، اسی طرح اگر اس کا کوئی ساتھی رفیق بیماریوں کو پھیلنے سے روکنے والی ہدایات پر عمل نہیں کر رہا تو اس پر لازم ہے کہ وہ اس کو ان ہدایات کا پابند کروائے۔

Islamic Medical Learners Association